

# لی۔ سکریٹری جناب۔ س مکھ ادھیا نے کہ۔ اے کہ۔ جی ایس ٹی یکم جولائی 2017 سے نافذ۔ وگا

Posted On: 30 MAY 2017 12:20PM by PIB Delhi

نئی دہلی۔ 31 مئی۔ وزارت خزانہ ، حکومت ہند کے تحت مالیہ سکریٹری ڈاکٹر ہس مکھ ادھیا نے زور دیکر کہا ہے کہ ساز و سامان اور خدمات سے متعلق ٹیکس یعنی جی ایس ٹی کا نفاذ یکم جولائی 2017 سے ہوگا۔ ڈاکٹر ادھیا کل کرناٹک ، بنگلورو میں ٹاؤن ہال میں ٹیکس دہندگان سمیت جی ایس ٹی شراکت داروں کی ایک میٹنگ سے خطاب کر رہے تھے۔ بنگلورو ، کرناٹک کی ٹریڈ یونینوں کے نمائندگان بھی اس میٹنگ میں شامل تھے۔ میٹنگ کا اہتمام مشترکہ طور پر مرکزی آبکاری اور خدمات ٹیکس کے چیف کمشنر ، آبکاری اور کسٹم کے مرکزی بورڈ ، حکومت ہند اور تجارتی ٹیکسوں کے کمشنر حکومت کرناٹک کی جانب سے جی ایس ٹی کے سلسلے میں آؤٹ ریچ پروگرام کے ایک حصے کے طور پر کیا گیا تھا۔

اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے ڈاکٹر ادھیا نے مزید کہا کہ کرناٹک کی حکومت نے جی ایس ٹی کیلئے سب سے بڑا تعاون دیا ہے اور مرکزی حکومت جی ایس ٹی کے ساتھ آگے بڑھ رہی ہے کیوں کہ جی ایس ٹی کے ذریعے یکسر تبدیلی لانا ممکن ہو سکے گا۔ جی ایس ٹی نئی نسل کیلئے بڑے پیمانے پر روزگار فراہم کرائے گا۔ ڈاکٹر ادھیا نے مزید کہا کہ بھارت کے اقتصادی مضمرات کہیں زیادہ اونچے ہیں اور جی ایس ٹی ان تمام مضمرات کو اقتصادی توانائی میں بدل دیگا اور اس کے نتیجے میں صحیح معنوں میں اقتصادی نشوونما ہو سکے گی۔

شراکت داروں کی جانب سے اٹھائے گئے متعدد سوالات کا جواب دیتے ہوئے ڈاکٹر ادھیا نے جی ایس ٹی کے فوائد پر روشنی ڈالی اور یہ واضح کیا کہ یہ قانون کس طرح سے کاروبار کو آسان بنائے گا اور کس طرح دیگر تجاویز کو عملی شکل دے گا۔ انہوں نے کہا کہ جی ایس ٹی مختلف ٹیکس قوانین اور ٹیکس قواعد میں یکسانیت پیدا کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ جی ایس ٹی کے تحت ان پٹ ٹیکس کریڈٹ پوری طرح سے محفوظ ہو جائیگا۔ اپنی جانب سے دی گئی مختصر بریفنگ کے دوران ڈاکٹر ادھیا نے جی ایس ٹی سے متعلق مختلف موضوعات کے سلسلے میں شراکت داروں کے اشتباہ کو دور کیا۔ اپنی مختصر اور جامع بریفنگ کے دوران انہوں نے یہ بھی یقین دلایا کہ وہ جی ایس ٹی ٹوئیٹر ہینڈل کے ذریعے بھی عوام کے شبہات اور سوالات کا ازالہ بھی کریں گے اور جواب بھی دیں گے۔

حکومت کرناٹک کے وزیر زراعت جناب کرشن بائیرگوڈا نے بھی اس موقع پر اظہار خیال کیا۔ موصوف جی ایس ٹی کونسل کے رکن بھی ہیں۔ انہوں نے جی ایس ٹی کے دائرے کے تحت ٹیکس ڈھانچے کی موزونیت اور جواز پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ انہوں نے وزیر خزانہ جناب ارون جیٹلی کی قیادت میں جی ایس ٹی کونسل کے تعاون کی بھی وضاحت کی جس نے یہ تمام فیصلے لیے اور اتفاق رائے سے لیے ہیں اور موجودہ جی ایس ٹی نفاذ کو ممکن بنایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جی ایس ٹی ایک اہم صارف دوست بالواسطہ ٹیکس اصلاح ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ارادہ ٹیکس میں اضافہ کرنے کا نہیں ہے بلکہ جی ایس ٹی کے نفاذ کے ذریعے مالیہ کے حصول میں اضافہ کرنے کا مقصد پیش نظر ہے کیوں کہ اس کے نتیجے میں شفافیت ، سہل کاری اور ٹیکس نظام کی اثرانگیزی میں اضافہ ہوگا اور ٹیکس کی چوری کی روک تھام کی جاسکے گی جس کے نتیجے میں ٹیکس کی وصولی میں اضافہ ہوگا۔

U-2487

